حنفی مذہب ہونے کی حالت میں تین طلاق دے کر غیر مقلدیت کو اپنانا

سوال [۶۶۰۹]: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں: کہ ایک حنفی المذہب شخص نے حنفی ہونے کی حالت میں اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دیدیں، مفتیان احناف نے قرآن وحدیث کے فیصلہ کے مطابق اس کی بیوی کو اس پر حرام قرار دیدیا تا آنکہ اس کی بیوی کسی دوسرے مرد سے شادی کرنے کے بعد مطلقہ یا بیوہ ہوکر عدت نہ گزارے، یہ عورت اس شخص کے لئے حلال نہ ہوگی، اس کے بعد اس حنفی شخص نے خواہش نفس کے تابع ہوکر غیر مقلد علماء سے فتویٰ لیا، جنہوں نے ان تینوں طلاقوں کو ایک طلاق رجعی قرار دے کر بیوی کو ویسے ہی رکھ لینے کا فتویٰ دیدیا، اور اس فتویٰ کے ساتھ ہی اس حنفی نے اپنے غیر مقلد ہوجانے کا اعلان کردیا۔ اب تحقیق طلب مسائل یہ ہیں:

(۱) یہ حنفی شخص جس نے تین طلاقیں دی تھیں اور جو اس طرح طلاق دینے کے بعد غیر مقلد بن گیا، اس کی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہوکر بیوی اس پر حرام ہوجائے گی یا غیر مقلدین کے بقول ایک طلاق رجعی واقع ہوگی اور بیوی پہلے کی طرح حلال رہے گی؟

(۲) اگر اس کی عورت پر تین طلاقیں واقع ہوکر بیوی حرام ہوگئی اور یہ شخص بدستور اس عورت کو ایسے ہی اپنی بیوی بنائے ہوئے ہے، تو ایسے شخص کا ازروئے شرع کیا حکم ہے؟

(۳) اہل بستی محلہ دار اور اس کے رشتہ داروں کو اس کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہئے؟ یعنی اس کے ساتھ پہلے کی طرح تعلقات رکھیں یا نہیں؟ اور اس کے ساتھ شادی بیاہ وغیرہ کے تعلقات رکھنے چاہئے یا نہیں؟

(۴) تین طلاقیں اور غیر مقلد ہوجانے کے بعد ایسے میاں بیوی سے جو اولاد پیدا ہو، وہ حرامی کہلائے گی یا حلالی؟ اور ایسی اولاد کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

المستفتی: لیاقت علی، ٹانڈہ

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق: (۱) حنفی شخص نے حنفیت کی حالت میں اپنی بیوی کو جو تین طلاقیں دی ہیں، وہ تین رہیں گی اس کے غیر مقلد بن جانے کی وجہ سے تین طلاق اور طلاق مغلظہ میں کوئی فرق نہیں آئے گا، اس شخص کے لئے اس عورت کو بیوی بنا کر رکھنا حرام اور زنا کاری ہے اور عذاب آخرت کے ساتھ ساتھ اس دنیا میں بھی طرح طرح کے وبال سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔ (مستفاد: احسن الفتاوی ۱۹۹/۵، فتاوی دار العلوم ۳۰۳/۹)

وذهب جمهور الصحابة، والتابعين ومن بعدهم من أئمة المسلمين إلى أنه يقع ثلاث. (فتح القدير، كتاب الطلاق، باب طلاق السنة، دار الفكر بيروت ٣/٤٦٩، كوئته ٣/٣٣٠، زكريا٣/٤٥١، شامي، كراچي ٣/٢٣٢، زكريا٤/٤٣٤)

(۲،۳،۴) تین طلاقیں دینے کے بعد جو شخص بیوی کو اپنے پاس رکھتا ہے، وہ زنا کار ہے اور غضب الٰہی کا سخت خطرہ ہے، اگر وہ اپنی حرکت سے باز نہ آئے محلہ والوں کو اس سے قطع تعلق کر لینا چاہئے اور اس حالت میں جو اولاد ہوگی وہ حرامی ہوگی۔ (مستفاد: فتاوی دار العلوم ۲۹۸/۴)

ومفاده أنه لو وطئها بعد الثلاث في العدة بلا نكاح عالماً بحرمتها لا تجب عدة أخرى؛ لأنه زناً. (شامي، باب العدة، مطلب في وطء المعتدة بشبهة، زكريا٥/٢٠٠، كراچي٣/٥١٨) فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

کتبہ: شبیر احمد قاسمی عفا اللہ عنہ
۲۷ر صفر المظفر ۱۴۱۳ھ
(فتویٰ نمبر: الف ۳۰۲۹/۲۸)